تخلیق ملائکہ

از

اعلیٰحضرت امام احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

پیشکش: الرضا پبلیکیشن
۳۷، میمن واڑہ روڈ، ممبئی ۳

شائع کردہ
رضا اکیڈمی
۵۲، ڈونگا اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

Scanned with OKEN Scanner

فرشتوں کی پیدائش اور موت کا بیان

تخلیقِ ملائکہ

الھدایۃ المبارکۃ فی خلق الملئکۃ

۱۱ ھ ۱۳

تصنیف

اعلیٰحضرت امام اھلِ سنت مجدد دین وملت

مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بفیض حضور مفتی اعظم علامہ حضرت شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضا اکیڈمی

۵۲ رڈونٹاڈا سٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

فیکس: ۶۶۶۵۹۲۳۶ فون: ۶۶۳۴۲۱۵۶-۰۲۲

سلسلہ اشاعت ۱۲۸ سنِ اشاعت ۱۴۱۸ھ

فہرست فوائد

آسمان دنیا، پانی اور دھوئیں سے بنا ہے۔ اور اس کے ملائکہ آب وہوا سے رعد فرشتہ ان کا افسر ہے جو ابر و باراں پر موکل ہے۔	حدیث ۷
کیفیت تخلیق عرش و حملۂ عرش و کرسی و ملائکہ کرسی	" ۸
جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چھ سو پر ہیں ایک پر پھیلائیں تو افق آسمان چھپ جائے	" ۹
چوتھے آسمان میں ایک نہر ہے جس کا نام حیوان ہے یعنی نہر حیات	" ۱۰
عرش کی دہنی جانب ایک نہر ہے جو ساتوں آسمانوں ساتوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کے برابر ہے	" ۱۱
درود خوانوں کو عظیم مژدہ	" ۱۴
نیک کلام، اچھا کام، فرشتہ بن کر آسمان کو بلند ہوتا ہے، آیت کریمہ اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ الآیہ کے معنیٰ یہ بھی ہیں۔	" ۱۶
ثواب قرأت سورۂ بقرہ و سورۂ آل عمران، سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں جو قیامت میں قاری کے لئے جھگڑیں گے	" ۱۷
آدمیوں کی سانس سے فرشتے بنتے ہیں جو عورتوں کی سانس سے بنتے ہیں قوی تر اور حیا میں زائد ہوتے ہیں	" ۱۸
ملائکہ میں ذکورت و انوثت نہیں، وہ اس سے پاک ہیں۔	ص ۱۳
شیخ اکبر کے نزدیک ملائکہ مثل روح ہیں کہ کبھی فنا نہ ہوں گے	ص ۱۴
امام غزالی وغیرہ ملائکہ کو نفوس مجردہ مانتے ہیں	ص "
جمہور اہلسنت کا مسلک یہ ہے کہ ملائکہ اجسام لطیفہ ہیں، جن سے نفوس شریفہ متعلق ہیں۔ اور صدہا نصوص اسی طرف ناظر ہیں	"
بعض وہ احادیث جن سے موت ملائکہ ثابت ہے	"
سب سے پیچھے ملک الموت مریں گے۔	ص ۱۵

الہدایۃ المبارکۃ فی خلق الملئکۃ

۱۳۱۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ از کلکتہ دھرم تلہ نمبر ۶، مرسلہ جناب مرزا غلام قادر بیگ صاحب ۷ رجب ۱۳۱۱ھ ہجری

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ملئکہ کیونکر پیدا ہوتے ہیں اور موت ان کو مثل انسان لاحق ہوتی رہتی ہے یا جس وقت سب مخلوق فنا ہوگی۔ اس وقت فنا ہوں گے، بینوا توجروا

الجواب ۱۔ بیہقی شعب الایمان میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور پرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں، جب اللہ عزوجل نے آدم علیہ الصلاۃ والسلام اور ان کی اولاد کو بنایا، ملائکہ نے عرض کیا، الٰہی! تو نے انھیں پیدا کیا، کھاتے ہیں، پیتے ہیں، جماع کرتے ہیں، سوار ہوتے ہیں، تو ان کے لئے دنیا کر، ہمارے لئے آخرت، رب عزوجل نے فرمایا:۔

لا اجعل من خلقتہٗ بیدی ونفخت فیہ من روحی کمن قلت لہ کن فکان۔	میں نہ کروں گا اسے جس کو میں نے اپنے ہاتھ[۵۱] سے بنایا اور اپنی روح اسمیں پھونکی اسکے مثل جسے میں نے فرمایا ہو سو وہ ہوگیا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ملائکہ کی پیدائش آدمیوں کی طرح بتدریج نہیں کہ مٹی خمیر ہوئی پھر تصویر بنی پھر روح ڈالی گئی یا پہلے نطفہ تھا پھر خون کی بوند، پھر گوشت کا ٹکڑا پھر اعضا کی کلیاں پھوٹیں پھر صورت بنی پھر روح پڑی، بلکہ وہ کلمۂ کن[۵۲] سے پیدا کئے گئے۔

۲۔ حضور اقدس صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہٗ علیہ وعلیٰ آلہ فرماتے ہیں

خُلِقتِ الملٰئکۃ من نورٍ وخلق الجانّ من نارٍ وخلق آدم مما وصف لکم	ملائکہ نور سے بنائے گئے اور جن آگ کے لُوسکے[۵۳] سے جسمیں دھواں ملا ہوا تھا اور آدم اس چیز سے جو تمھیں بتائی گئی، یعنی سیاہ و سفید و سرخ مٹی سے،

کما عند ابن سعد عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وھذا رواہ الامام احمد ومسلم عن ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۳۔ عبدالرزاق اپنے مصنّف میں جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یاجابر ان اللہ تعالیٰ قد خلق	اے جابر بیشک اللہ تعالیٰ نے سب

---

۵۱ مراد دستِ قدرت۔ ۱۲ تعالیٰ ۵۲ یعنی ملائکہ، ۱۲۔ ۵۳ یعنی شعلے سے

قبل الاشياء نور نبيك من نوره الى قوله، فلما اراد الله ان يخلق الخلق قسم ذالك النور اربعة اجزاء فخلق من الجزء الاول القلم ومن الثانی اللوح ومن الثالث العرش ثم قسم الرابع اربعة اجزاء فخلق من الاول العرش ومن الثانی الكرسی ومن الثالث باقی الملئكة الحديث

چیزوں سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے بنایا پھر جب عالم کو پیدا کرنا چاہا اس نور کے چار حصے کئے پہلے سے قلم دوسرے سے لوح تیسرے سے عرش بنایا پھر چوتھے ٹکڑے کے چار حصے کئے پہلے سے ملائکہ حاملانِ عرش دوسرے سے کرسی تیسرے سے باقی فرشتے پیدا کئے ــــــــــ

ــــــــــ

ــــــــــ

۴۔ علامہ فاسی مطالع المسرات میں زیر قول "دلائل التقدم من نور ضیائك"، ناقل۔

قد قال الاشعری انه تعالیٰ نور لیس کالانوار والروح النبویة المقدسة لمعة من نوره والملئكة شرر تلك الانوار وقال صلی الله تعالیٰ علیه وسلم اول ماخلق الله نوری ومن نوری خلق كل شئ۔

یعنی امام اشعری فرماتے ہیں اللہ عزوجل نور ہے نہ مثل انوار کے اور روحِ پاک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے نور سے ایک چمک ہے اور فرشتے ان کے نور کے شرارے ہیں۔ حضور والا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے میرا نور بنایا اور

میرے ہی نور سے ہر چیز پیدا کی۔

-۵- ابو الشیخ نے عکرمہ سے روایت کی انھوں نے کہا، خلقت الملٰئکۃ من نور العزۃ، فرشتے نورِ عزت سے بنائے گئے۔

-۶- وہبی یزید بن رومان سے راوی کہ انھیں خبر پہنچی، ان الملٰئکۃ روح خلقت من روح اللہ، کہ ملائکہ ربانی روح سے پیدا کئے گئے۔

اقول غالباً اس احتمال کی شرح وہ ہے جو امیر المومنین سیدنا علی مرتضٰی کرم اللہ تعالٰی وجہہ الکریم، سے مروی کہ روح ایک فرشتہ ہے جس کے ستر ہزار سر ہیں ہر سر میں ستر ہزار چہرے، ہر چہرے میں ستر ہزار دہن، ہر دہن میں ستر ہزار زبانیں ہر زبان میں ستر ہزار لغت۔

یسبح اللہ تعالٰی بتلك اللغات کلہا یخلق من کل تسبیحۃ ملك یطیر مع الملٰئکۃ الی یوم القیٰمۃ	وہ ان سب لغتوں سے (کہ ایک لاکھ اڑسٹھ ہزار ستر جگہ مہا سنکھ ہوئے۔ (جسکی کتابت یوں ہے کہ ۱۶۸۰۷۰ لکھ کر دہنے ہاتھ کو بیس صفر لگا دیجئے) اللہ عزوجل کی تسبیح کرتا ہے ہر تسبیح سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے کہ قیامت تک ملائکہ کے ساتھ پرواز کرے گا۔ ذکرہ الامام البدر محمود العینی فی عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری من کتاب التفسیر، والامام الرازی فی تفسیرہ الکبیر۔

ثعلبی نے سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت کیا کہ وہ فرماتے ہیں کہ روح ایک ملک عظیم ہے آسمان و زمین و جبال و ملائکہ سب سے، اس کا مقام آسمان چہارم میں ہے۔

یسبح کل یوم اثنی عشر الف تسبیحۃ یخلق من کل تسبیحۃ ملک۔	ہر روز بارہ ہزار تسبیحیں کہتا ہے ہر تسبیح سے ایک فرشتہ بنتا ہے۔

یہ روح نامی فرشتہ روز قیامت تنہا ایک صف ہوگا اور باقی سب فرشتوں کی ایک صف ۔ ذکرہ الامام البغوی فی المعالم تحت قولہ تعالیٰ یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ صَفًّا، والامام العینی فی العمدۃ تحت قولہ تعالیٰ وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الروح

۷۔ مروی ہوا۔

ان فی السماء الدنیا وھی من ماء ودخان، ملئکۃ خلقوا من ماء وریح علیھم ملک یقال لہ الرعد وھو ملک موکل بالسحاب والمطر۔	آسمان دنیا، کہ پانی اور دھوئیں کا بنا ہے، ملائکہ ہیں کہ آب وہوا سے بنائے گئے ان کا افسر ایک فرشتہ رعد نامی ہے جو ابر وباراں پر موکل ہے۔ ذکرہ الامام القسطلانی فی المواھب

۸۔ سیدی شیخ اکبر محی الملۃ والدین ابن عربی قدس سرہٗ الشریف فرماتے ہیں، اللہ عزوجل نے ایک نور کی تجلی فرمائی پھر تاریکی بنائی۔ ظلمت پر اس نور کا پرتو ڈالا اس سے عرش ظاہر ہوا پھر اس ملے ہوئے نور سے کہ ضیائے صبح کے مانند تھا جس میں تاریکیِ شب، مخلوط ہوتی ہے، ان ملائکہ کو بنایا جو گردِ عرش ہیں پھر کرسی پیدا کی، اور اسیں اسی کی طبیعت کی جنس سے ملائکہ پیدا کئے ۔ ذکرہ فی الباب الثالث عشر من الفتوحات المکیۃ واوردہ الامام الشعرانی فی الیواقیت والجواھر۔

۹۔ ابوالشیخ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان فی الجنۃ لنھرا مایدخلہ جبرئیل دخلۃ فیخرج فینتفض الاخلق اللہ من کل قطرۃ تقطر منہ ملکا۔

بے شک وشبہہ جنت میں ایک نہر ہے کہ جب جبریل امین علیہ الصلاۃ والسلام اسمیں جاکر باہر آکر پَر جھاڑتے ہیں جتنی بوندیں ان کے پَروں سے گرتی ہیں اللہ تعالیٰ ہر بوند سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔

حالانکہ جبریل امین علیہ الصلاۃ والسلام کے چھ سو پَر ہیں کہ اگر ایک پَر پھیلادیں تو اُفق آسمان چھپ جائے۔

۱۰۔ ابن ابی حاتم وعقیلی وابن مردویہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

فی السماء الرابعۃ نھر یقال لہ الحیوان یدخلہ جبریل کل یوم فینغمس فیہ انغماسۃ منہ یخرج فینتفض انتفاضۃ فیخرج عنہ سبعون الف قطرۃ یخلق اللہ من کل قطرۃ ملکا ھم الذین یومرون ان یاتوا البیت المعمور فیصلوا فیفعلون ثم یخرجون فلا یعودون الیہ ابدا ویولی

چوتھے آسمان میں ایک نہر ہے جسے نہر حیات کہتے ہیں جبریل علیہ الصلاۃ والسلام ہر روز اسمیں ایک غوطہ لگاکر پَر جھاڑتے ہیں جس سے ستر ہزار قطرے جھڑتے ہیں اللہ تعالیٰ ہر قطرہ سے ایک ایک فرشتہ بناتا ہے انھیں کو حکم ہوتا ہے کہ بیت المعمور میں جاکر نماز پڑھیں جب پڑھکر نکلتے ہیں پھر کبھی اسمیں نہیں جاتے

علیھم احدھم ثم یؤمر ان یقف بھم فی السماء موقفا یسبحون اللہ لی ان تقوم الساعۃ	ان میں ایک کو اُن پر افسر بنا کر حکم فرمایا جاتا ہے کہ آسمان میں انھیں ایک جگہ لیکر کھڑا ہو وہ قیامت تک وہاں تسبیح الٰہی کرتے ہیں۔

روی ابن المنذر نحوہ بدون ذکر النھر من طریق صحیحۃ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ لکن موقوفا قالہ الامام الحافظ ابن حجر ومعلوم ان الموقوف کالمرفوع، **اقول** فصح الحدیث وسقط ما نقل الفاسی عن الولی العراقی ان لم یثبت فی ذالک شیئ فقد اثبتہ الحافظ وفوق کل ذی علم علیم۔

۱۱۔ عطا و مقاتل و ضحاک کی روایت میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے یوں آیا۔

ان عن یمین العرش نھرا من نور مثل السموات السبع و الارضین السبع والبحار السبع یدخل فیہ جبریل علیہ السلام کل سحر ویغتسل فیہ فیزداد نورا الی نورہ وجمالا الی جمالہ ثم ینتفض فیخلق اللہ تعالٰی من کل نقطۃ تقع من ریشہ کذا کذا	عرش کے دہنی طرف نور کی ایک نہر ہے ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کی برابر اسمیں ہر سحر جبریل علیہ الصلاۃ والسلام نہاتے ہیں جس سے ان کے نور پر نور، جمال پر جمال، بڑھتا ہے پھر پر جھاڑتے ہیں، جو چھینٹ گرتی ہے اللہ تعالٰی اس سے اتنے اتنے ہزار فرشتے بناتا جن میں سے

الف ملك يدخل منهم البيت السبعون الفا ثم لا يعودون اليه الى ان تقوم الساعة	ستر ہزار بیت المعمور میں جاتے ہیں پھر قیامت تک اسمیں داخل نہیں ہوتے۔

ذکرہ الامام فخر الدین الرازی فی تفسیر قولہ تعالیٰ ویخلق مالا تعلمون

-۱۲- ابو نعیم خطیب و ابن عساکر اور بیہقی کتاب الرویۃ میں بروایت علی ابن[عہ] ابی ارطاۃ بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ان للہ الملئکۃ ترعد فرائصھم من مخافتہ ما منھم من ملك یقطر من عینہ دمعۃ الا وقعت ملکا قائما یسبح۔ الحدیث۔	اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں کہ خوف الٰہی سے ان کا بند بند لرزتا ہے ان میں سے جس فرشتے کی آنکھ سے جو آنسو ٹپکتا ہے وہ گرتے گرتے فرشتہ ہو جاتا ہے کہ کھڑا ہوا رب العزت جل جلالہٗ کی تسبیح کرتا ہے۔

-۱۳- ابو الشیخ کعب احبار سے اس کے قریب راوی کہ۔

لا تقطر عین ملك منھم الا کانت ملکا یطیر من خشیۃ اللہ	ان فرشتوں سے جس کی آنکھ سے کوئی بوند ٹپکتی ہے وہ ایک فرشتہ ہو کر خوف خدا سے اڑ جاتی ہے۔

-۱۴- ابن بشکوال انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، حضور پُر نور افضل صلوات اللہ تعالیٰ وتسلیماتہ، علیہ وعلیٰ آلہ فرماتے ہیں۔

من صلی علیّ تعظیما لحقی خلق	جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کیلئے درود

عہ فی الفتاوی الحدیثیہ للامام ابن حجر عبد بن ارطاۃ ۱۲ منہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اللہ عزّ وجلّ من ذالك القول ملكا له جناح بالمشرق واٰخر بالمغرب يقول عزّ وجل له صل على عبدی كما صلى على نبيي فهو يصلى عليه الى يوم القيمة۔	بھیجے اللہ تعالیٰ اس درود سے ایک فرشتہ پیدا کرے جس کا ایک پر مشرق اور دوسرا مغرب میں۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے درود بھیج میرے بندے پر جیسے اس نے درود بھیجی میرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم پہ وہ فرشتہ قیامت تک اس پر درود بھیجتا رہے۔

ذکرہ ایضا ابنا سبع والفاکھانی ــــــــ

خاتم المحققین سیدنا الوالد قدس سرہٗ الماجد اپنی کتاب مستطاب[1] "الکلام الاوضح فی تفسیر اَلَمْ نَشْرَحْ" میں امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ سے نقل فرماتے ہیں، حضور پُرنور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔

"خدا کا ایک فرشتہ ہے کہ اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں جب کوئی شخص مجھ پر محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے وہ فرشتہ پانی میں غوطہ کھا کر اپنے پر جھاڑتا ہے، خدائے تعالیٰ ہر قطرہ سے کہ اس کے پَروں سے ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتے ہیں، انتہٰی

کلامہ الشریف قدس سرہٗ اللطیف۔

۱۵۔ مواہب شریف میں ہے۔

قد روی ان ثم ملئكة	مروی ہوا کہ وہاں کچھ فرشتے ہیں

[1] یہ کتاب قلمی تھی ۱۳۹۶ھ میں پہلی بار مکتبہ رضا۔ بیسلپور ضلع پیلی بھیت یوپی سے شائع ہوئی جو ۴۳۸ صفحات پر مشتمل ہے۔ ۱۲

یسبحون فیخلق اللہ بکل تسبیحۃ ملکاً۔	کہ تسبیح الٰہی کرتے ہیں اللہ عزوجل ان کی ہر تسبیح سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے۔

۱۶۔ سیدی شیخ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فتوحات کے باب ۲۹۷ میں فرماتے ہیں "نیک کلام اچھا کام فرشتہ بنکر آسمان کو بلند ہوتا ہے" ذکرہ فی المبحث السابع عشر من الیواقیت۔

ان کے نزدیک آیت کریمہ اِلَیْہِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ (اس کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اسے بلند کرتا ہے، پ۲۲ ع۱۲ فاطر) کے یہ معنیٰ ہیں،

۱۷۔ امام قرطبی تذکرہ میں علمائے کرام سے ناقل کہ جو شخص سورۂ بقرہ و آل عمران پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کے ثواب سے فرشتے بناتا ہے کہ روز قیامت اس قاری کی طرف سے جھگڑیں گے نقلہ الفاسی فی مطالع المسرات، ان کے نزدیک حدیث احمد ومسلم اقرءُوا الزھراوین البقرۃ وآل عمران فانھما تاتیان یوم القیٰمۃ کانھما غمامتان او غیایتان او کانھما فرقان من الطیر صواف یحاجان عن اصحابھما کے یہ معنیٰ ہیں۔[1]

۱۸۔ امام عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی قدس سرہٗ الربانی "میزان الشریعۃ الکبریٰ" میں فرماتے ہیں۔

اقوی الملٰئکۃ واشدھم حیاء	یعنی آدمیوں کی سانس سے فرشتے

[1] ترجمہ۔ دونوں روشن تر سورتیں، بقرہ اور آل عمران پڑھو کہ وہ روز قیامت اس طرح آئیں گی گویا وہ دو بدلیاں، یا اوپر سے دو سایہ فگن چیزیں، یا صف بستہ پرندوں کے دو جھنڈ ہیں، اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے لڑیں گی۔ ۱۲ مترجم

من کان مخلوقا من انفاس النساء۔	بنتے ہیں اور ان میں قوی تر اور حیا میں زائد وہ ہوتے ہیں جو عورتوں کی سانس سے بنائے جاتے ہیں۔

انفاسِ ناس سے فرشتے بننے کی تصریح فتوحات شریف میں بھی ہے۔

یہ اٹھارہ احادیث و اقوال ہیں جن میں آفرینشِ ملائکہ کے متعدد طریقے مذکور ہوئے ان سے ثابت کہ ان کی پیدائش روزانہ جاری ہے ہر روز بیشمار بنتے ہیں جنکی گنتی ان کا بنانے والا ہی جانتا ہے۔ قُلتُ اغرب القلشانی فزعم ان ملئکۃ الارض والجو مرکبۃ من الطباع الاربع واشار ان لھم فی اجسامھم دما مسفوحا قال فی الیواقیت قال بعضھم ولعل مرادہ بھؤلاء الملئکۃ القاطنین من السماء والارض نوع من الجن سماھم ملئکۃ اصطلاحاً لہ اھ، قلتُ ومثلہ غرابا عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنھما ان من الملئکۃ قربا یتوالدون یقال لھم الجن ومنھم ابلیس کما نقلہ فی ارشاد الساری وانت تعلم ان عقیدۃ اھل السنۃ فی الملئکۃ تنزلھم عن الذکورۃ والانوثۃ فان التوالد واحسن محاملہ ھو ما مر من تسمیۃ بعض الجن ملکا، واللہ تعالیٰ اعلم۔

رہا ان کی موت کا حال، امام ولی الدین عراقی سے اسئلۂ مکیہ میں اس باب میں سوال ہوا جواب فرمایا۔

لم یثبت فی ذالک شیئ ولا یجوز الھجوم علیہ بمجرد الاحتمال	اس باب میں کچھ ثابت نہ ہوا اور محض احتمال سے اس پر جرأت روا

ولا مجال للنظر فیه ولا دخل للقیاس۔	نہیں۔ نہ نظر کی یہاں گنجائش نہ قیاس کا دخل۔

نقله العلامة الفاسی فی مطالع المسرات۔

بلکہ حضرت شیخ اکبر قدس سرہ تو انھیں مثل ارواح مانتے ہیں کہ نہ تھے مگر جب ہوئے تو ہمیشہ رہیں گے کہ ارواح کو کبھی موت نہیں۔

فتوحات شریف کے باب ۵۱۸ میں فرمایا۔

"انه لیس للملئکة اٰخرة هو ذالك انهم لا یموتون فیبعثون وانما هو صعق وافاقة کالنوم والافاقة منه عندنا ذالك حال لا یزال علیه الممکن فی التجلی الاجمالی دنیا واخرة الخ نقله فی الیواقیت والجواهر۔

اقول شاید یہ مسئلہ تجسّم و تجرّدِ ملائکہ پر مبنی ہو جو انھیں نفوس مجرّدہ مانتے ہیں جیسے امام حجۃ الاسلام غزالی وغیرہ اُن کے طور پر ملائکہ کیلئے موت نہ ہونی چاہئے کہ روح کبھی نہیں مرتی موت جسم کے لئے ہے یعنی روح کا اس سے جُدا ہو جانا۔[۱] اور ملائکہ کو اجسام لطیفہ کہتے ہیں جن سے نفوس شریفہ متعلق ہیں جیسا جمہور اہل سنت کا مسلک ہے اور صدہا طور پر نصوص اسی طرف ناظر، ان کے نزدیک ملائکہ کو موت سے چارہ نہیں اور یہی ظاہر مفادِ آیت۔ اور احادیث تو اس میں بالتصریح وارد تو یہی صحیح و معتمد ہے۔ و قال کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ[۲] ہر جان موت کا مزہ چکھے گی۔

---

[۱] فی الفتاوی الحدیثیه للامام ابن حجر فی مسئلة ان الموت وجودی او عدمی، الموت مفارقة الروح الجسد اھ وفی شرح الصدور للمولی السیوطی رحمه الله تعالیٰ۔ قال العلماء الموت لیس بعدم محض ولا فناء صرف انما انقطاع تعلق الروح بالبدن ومفارقة وحیلولة بینهما وتبدل حال الخ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی جب آیۂ کریمہ کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ[1] نازل ہوئی کہ جتنے زمین پر ہیں سب فنا ہونے والے ہیں، ملائکہ بولے زمین والے مرے یعنی ہم محفوظ ہیں جب آیۂ کریمہ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ نازل ہوئی کہ مرجان کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ ملائکہ نے کہا اب ہم بھی مرے۔ ذکرہ الامام الرازی فی مفاتیح الغیب۔

ابن جریر انھیں سے راوی قال وکل ملک الموت بقبض ارواح المؤمنین والملئکۃ، الحدیث۔ یعنی ملک الموت مسلمانوں اور فرشتوں کی روح قبض کرنے پر مقرر ہیں۔

نیز ابن جریر۔ ابو الشیخ وغیرہما ایک حدیث طویل میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی حضور والا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اٰخرھم موتا ملک الموت فرشتوں میں سب سے پیچھے ملک الموت مریں گے۔

بیہقی و فریابی نے بروایت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک حدیث میں تفصیلاً ان کی کیفیتِ موت روایت کی، کہ جب سب فنا ہوں گے جبریل و میکائیل و ملک الموت باقی رہیں گے رب تبارک وتعالیٰ کہ داناتر ہے ارشاد فرمائے گا اے ملک الموت اب کون باقی ہے، عرض کریں گے۔

بقی وجهك الباقی الدائم و	باقی ہے تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہیگا
عبدك جبریل و میکائیل و ملك الموت	اور تیرے بندے جبرئیل و میکائیل و

ملک الموت۔ (بقیہ حاشیہ سے) و انتھال من دار الی دار الخ ۱۲ منہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

[1] پ۲۷ ع ۱۰ - آل عمران - ۱۲ [2] پ ۵ پ ۲۷ - ع ۱۲ - رحمٰن

حکم ہوگا تغرف نفس میکائیل، میکائیل کی روح قبض کر وہ عظیم پہاڑ کی طرح گریں گے، پھر فرمائے گا اور وہ خوب جانتا ہے، اب کون باقی ہے عرض کریں گے، وجهك الباقی الکریم وعبدك جبریل وملك الموت، تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہے گا اور تیرے بندے جبریل وملک الموت، فرمائے گا تغرف نفس جبریل، جبریل کی روح قبض کر وہ اپنے پر پھیپھڑاتے ہوئے سجدے میں گر جائے پھر فرمائے گا اور وہ خوب جانتا ہے، اب کون رہا عرض کریں گے وجهك الکریم وعبدك ملك الموت وهو میت، تیرا وجہ کریم کہ ہمیشہ رہے گا اور تیرا بندہ ملک الموت کہ وہ بھی مرے گا، فرمائے گا مُت، مرجاؤ وہ بھی مرجائیں گے، پھر فرمائے گا ابتدا میں میں نے خلق بنائی اور میں پھر اسے زندہ کروں گا کہاں ہیں سلاطین مغرور جو ملک کا دعویٰ کرتے تھے، کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا، خود فرمائے گا، لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ آج بادشاہی ہے اللہ غالب کی۔ ملفق منهما وعند الفریابی ان اٰخرهم موتا جبریل۔ واللہ تعالیٰ اعلم،

ثُمَّ اَقُوْلُ اس حدیث سے ملائکۂ مقربین کا روز قیامت زندہ رہنا معلوم ہوا، اور حدیث ۶ میں سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے گذرا کہ یہ بیشمار فرشتے جو روزانہ بنتے ہیں قیامت تک ملائکہ کے ساتھ اڑتے پھریں گے اور حدیث ۸ میں گذرا کہ یہ ستر ہزار فرشتے جو روز بنتے ہیں قیامت تک تسبیح الٰہی کریں گے۔ حدیث ۱۲ میں گذرا وہ فرشتہ قیامت تک مصلّی پر درود بھیجتا ہے۔ روایت بخاوی میں گذرا اس کے پر کے قطروں سے جو فرشتے بنتے ہیں قیامت مصلّی کے لیے استغفار کریں گے ہر مسلمان کے ساتھ جو کراماً کاتبین ہیں ان کیلئے حدیث

ہیں آیا مرگ مسلمان کے بعد آسمان پر جاتے اور وہاں رہنے کا اذن طلب کرتے ہیں حکم ہوتا میرے آسمان میرے فرشتوں سے بھرے ہیں کہ وہ میری تسبیح کرتے ہیں عرض کرتے تو ہیں حکم ہو کہ زمین میں رہیں فرمان ہوتا ہے میری زمین مخلوق سے بھری ہے کہ میری تسبیح کرتے ہیں

ولکن قوما علی قبر عبدی فسبحانی وھللانی وکبرانی الی یوم القیمۃ واکتبوا لعبدی	مگر میرے بندے کی قبر پر کھڑے قیامت تک میری تسبیح و تہلیل و تکبیر کرو اور اس کا ثواب میرے بندے کے لئے لکھتے رہو۔

اخرجہ ابونعیم عن ابی سعید الخدری والبیہقی فی البعث و ابن ابی الدنیا عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

یوہیں اور احادیث بھی ہیں ان حدیثوں سے بیشمار ملائکہ کا قیامت تک نہ مرنا ثابت اور اصلا کسی حدیث میں نہ آیا کہ کسی فرشتہ کو موت لاحق ہوئی ہو بلکہ روایت مذکورہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے صاف ظاہر کہ نزول آیہ کریمہ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ تک فرشتے اپنی موت سے خبردار ہی نہ تھے کہ ہمیں بھی موت ہوگی۔ لہٰذا ظاہر یہی ہے کہ ملائکہ کے لئے قیامت سے پہلے موت نہیں بلکہ جویبر نے اپنی تفسیر میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ انسان و جن و حیوانات کی موت بیان کرکے فرمایا۔

والملئکۃ یموتون فی الصعقۃ الاولی وان ملک الموت یقبض ارواحھم ثم یموت۔	فرشتے اس وقت مریں گے جب پہلا صور پھونکا جائیگا ملک الموت انکی روح قبض کرینگے پھر وہ خود بھی مرجائینگے

یہ حدیث مقصود میں نص تھی لو لا مافی جویبر من ضعف قوی ولا جویبر واللہ تعالیٰ اعلم۔

تکمیل بعد ختم اس تحریر کے فتاویٰ حدیثیہ امام علامہ ابن حجر مکی قدس سرہٗ الملکی میں ایک فتویٰ متعلق بملائکہ دوسرا متعلق بحور عین نظر فقیر سے گذرا، امام نے اسمیں موت ملائکہ پر اجماع نقل فرمایا حیث قال

اما الملئکۃ فیموتون بالنصوص والاجماع ویتولی قبض ارواحھم ملک الموت ویموت ملک الموت بلا ملک الموت۔	(لیکن ملائکہ پس یہ مرجائیں گے یہ بات نصوص اور اجماع سے ثابت ہے اور انکی ارواح ملک الموت قبض کرینگے اور ملک الموت بھی مرجائیں گے بغیر ملک الموت کے۔ مترجم)

اور اُن کے کلام کا بھی ظاہر یہی ہے کہ موت ملائکہ نفخ صور سے ہوگی سوا حاملان عرش وچار مقرب (فرشتوں) کے کہ یہ اس کے بعد وفات پائیں گے ۔ حیث قال فی الفتوی المتعلقۃ بالملئکۃ بالنفخ فی الصور یموتون الا حملۃ العرش وجبریل واسرافیل وعزرائیل وملک الموت، ثم یموتون اثر ذالک۔

اور درباره آفرینش بھی اسی کا استظہار فرمایا کہ ملائکہ ایک ہی دفعہ نہ بنے بلکہ اُن کی پیدائش بدفعات ہے حیث قال ظاہر السنۃ ان الملئکۃ لم یخلقوا دفعۃ واحدۃ۔

پھر احادیث، ما نحن فیہ[1] کے متعلق صرف سات ذکر فرمائیں جن میں پانچ تو وہی ۲ و ۳ و ۹ و ۱۲ و ۱۳ ہیں کہ مذکور ہوئیں دو تازہ ہیں کہ فیض امام سے ان

[1] جس میں ہم ہیں۔ یعنی فرشتوں کی پیدائش کا مسئلہ جو زیر بحث ہے اس کے متعلق ۱۲ احادیث

اٹھارہ میں ملائکہ بیس کا وعدہ[1] کامل کیجئے فللہ الحمد

۱۹- ابو الشیخ وہب بن منبہ سے راوی

قال إنّ اللّٰہ نہرا فی الہواء یسمع الارضین کلہا سبع مرات فینزل علی ذالک النہر ملک من السماء فیملؤہ ویسد ما بین اطرافہ ثم یغتسل منہ فاذا خرج منہ قطرات منہ قطرات من نور فیخلق اللّٰہ من کل قطرۃ منہا ملکا یسبح للّٰہ بجمیع تسبیح الخلائق کلہم۔	اللہ تعالیٰ کے لئے ہوا میں ایک نہر ہے کہ سب زمینیں ملکر سات دفعہ اسمیں سما جائیں اس نہر پر آسمان سے ایک فرشتہ اترتا ہے کہ اپنی جسامت سے اسے بھر دیتا اور اسکے کنارے بند کر دیتا ہے پھر اس میں نہاتا ہے جب باہر آتا ہے اس سے نور کی بوندیں ٹپکتی ہیں اللہ تعالیٰ ہر قطرے سے ایک فرشتہ بناتا ہے کہ تمام مخلوقات کی تسبیح سے اسکی تسبیح کرتا ہے

۲۰- وہی علاء بن ہارون سے راوی،

قال لجبریل کل یوم انغماس فی الکوثر ثم ینتفض فکل قطرۃ یخلق منہا ملک۔	جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر روز کوثر میں ایک ڈبکی لگا کر پھڑکاتے ہیں ہر بوند سے ایک فرشتہ بتاتے ہے۔

اسکے بعد بحمداللہ تعالیٰ ایک اور حدیث یاد آئی۔

۲۱- ابن ابی الدنیا اور ابو الشیخ کتاب الثواب میں امام جعفر صادق وہ اپنے والد ماجد وہ اپنے جد امجد رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی حضور والا صلی اللہ تعالیٰ

[1] غالباً یہ عدد ہے اسلئے کہ وعدہ صفحات سابقہ میں کہیں نہیں، شاید کاتب کی مہربانی ہے۔ ۱۲ نعمانی

علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ما ادخل رجل علی مومن سرورا	جو کسی مسلمان کو خوش کرے اللہ تعالیٰ
الا خلق اللہ عز وجل من ذالک السرور	اس خوشی سے ایک فرشتہ پیدا کرے
ملکا یعبد اللہ عز وجل ویوحدہ	کہ اللہ عزوجل کی عبادت و توحید
فاذا صار العبد فی قبرہ اتاہ ذالک	کرتا رہے جب وہ بندہ قبر میں جائے یہ
السرور، الحدیث،	فرشتہ اسکے پاس آکر کہے مجھے پہچانتا ہے میں

وہ خوشی ہوں جو تو نے فلاں مسلمان کے دل میں داخل کی تھی آج میں وحشت میں تیرا دل بہلاؤں گا اور تیری حجت تجھے سکھاؤں گا اور قول ایمان پر تجھے ثابت کروں گا اور قیامت کے ہر مشہد میں تیرے ساتھ رہوں گا اور اللہ عزوجل کے نزدیک تیری شفاعت کروں گا اور جنت میں تیرا مکان تجھے دکھاؤں گا۔

غرض بڑی عظمت والا ہے بادشاہ عرش عظیم کا، رب ملک و روح کریم کا، سب خلق سے چن لینے والا محمد رسول اللہ رؤف و رحیم کا، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وبارک وکرم، واللہ سبحنہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم ــــ فقط

نوٹ: ۔ وہ غلطیاں درست کر دی گئی ہیں جنہیں اصل کی حاجت نہ تھی اصل چونکہ ہمیں نہیں مل سکتی ہے لہذا ہم ان رسائل کی قابل اطمینان صحت نہ کر سکے، افسوس! منقول از نسخہ مطبوعہ باہتمام مولانا مولوی حسنین رضا صاحب، مدظلہ العالی، بار اول مطبوعہ ۱۳۲۶ھ ۔ مطبع حسنی، سوداگراں ۔ بریلی